ڈونلڈ روڈنی (Donald Rodney)
وِسرل کینکر (Visceral Canker)
28 ستمبر 2024 – 5 جنوری 2025

ڈونلڈ روڈنی کی ولادت ویسٹ بروم وچ میں 1961 میں جمیکا سے تعلق رکھنے والے والدین کے ہاں ہوئی اور وہ برمنگھم کے مضافات میں واقع سمتھ وِک میں پلے بڑھے ہیں۔ انہوں نے 1980 کی دہائی میں بورن ویل، نوٹنگھم اور لندن میں آرٹ کی تعلیم حاصل کی اور سب سے پہلے BLK آرٹ گروپ کے ایک رکن کے طور پر منظرعام پر آئے: یہ آرٹ گروپ 1982 میں وولور ہیمپٹن میں قائم ہونے والی نوجوان سیاہ فام فنکاروں، نقادوں اور کیوریٹرز کی ایک انجمن ہے۔

روڈنی کی مشق کو اس کے فنکارانہ احساسات کے عزم نے خوب جلا بخشی اور اپنے فن میں نکھار پیدا کرنے کے لیے انہوں نے زندگی بھر نئے مواد اور ٹیکنالوجیز کے ساتھ اپنے کام کو چار چاند لگائے، جس میں ڈرائنگ، پینٹنگ اور انسٹالیشن سے لے کر فوٹو گرافی، اینیمیٹرونکس اور ڈیجیٹل میڈیا تک شامل ہیں۔ ان کا کام نسلی شناخت، سیاہ فام افراد کے تجربات، دائمی بیماریوں اور برطانیہ کے نوآبادیاتی ماضی سے جڑے مسائل کو اجاگر کرتا ہے جسے تند و تیز، پُرجوش اور اشتعال انگیز ہونے کے طور پر جانا جاتا ہے۔

روڈنی کی تعلیم میں نوٹنگھم ایک اہم مقام رہا ہے۔ 1981 - 1985 تک وہ ٹرینٹ پولی ٹیکنک، اب ناٹنگھم ٹرینٹ یونیورسٹی (NTU) میں BA فائن آرٹ کورس کا طالب علم رہے تھے۔ یہ تبدیلی کا ایک خصوصی دور تھا، جس میں پینٹنگ کی ابتدائی مشق کا میڈیا کی ایک حد تک زیادہ تجرباتی نقطہ نظر کی طرف تبدیلی کا مشاہدہ کیا گیا اور اس کا اس وقت کے سماجی اور سیاسی تناظر میں گہرا تعلق پیدا ہو گیا۔
روڈنی اپنی زندگی بھر سِکل سیل انیمیا کا شکار رہا، جس کا مطلب ہے مستقل درد، باقاعدگی سے زخم آور علاج اور حرکت کے مسدود ہونے کی جانب تیزی سے سفر۔ اگرچہ یہ ان کے لیے انتہائی مشکل تجربات تھے، لیکن انہوں نے ان مسائل کو اپنے کام میں فعال طور پر شامل کرنے کا انتخاب کیا، جس میں انہوں نے بیماریوں اور معاشرتی ناانصافیوں کو اکثر ایک استعارہ کے طور پر استعمال کیا۔

2020 سے ڈونلڈ روڈنی اسٹیٹ کے تعاون سے تیار کیے گئے، وِسرل کرینکر میں 1982 سے 1997 تک، یعنی ان کے انتقال سے ایک سال قبل تک، روڈنی کے کام سے حاصل ہونے والے تقریباً تمام فن پاروں کو اس میں اکٹھا کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں پر خاکوں کی کتب، نایاب آرکائیو مواد، بلیک آڈیو فلم کلیکٹو کی ایک ویڈیو اور روڈنی کے قریبی دوستوں کے ایک گروپ کی جانب سے ان کی موت کے بعد مکمل کردہ ڈیجیٹل آرٹ ورک بھی نظر آتا ہے۔

اس نمائش کا مقصد سامعین کی ایک نئی نسل کو روڈنی کی زندگی اور کام سے متعارف کرانا ہے، جو برطانوی فنون کے شعبے میں ان کے مقام کو ایک اہم شخصیت کے طور پر اجاگر کرتا ہے۔ یہ عنوان آرٹسٹ کے 1990 کے کام سے ماخوذ ہے، جو ان کے کام اور سیاسی بصیرت کی نوعیت اور معاشرے کے دل میں موجود ایک ناسور یا بیماری کی اس کی مسلسل جانچ پڑتال، دونوں کی ایک مثال کا مظہر ہے۔

Urdu